بدر

۲۹ - رجب ۱۳۲۳ھ ہجری علی صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۲۹ ستمبر ۱۹۰۵ء
جمعۃ المبارک

خدا کی تازہ وحی

۲۲ ستمبر ۱۹۰۵ء - طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَيْنَا مِنْ ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ

ڈائری

اَلْقَوْلُ الطَّیِّبُ

ابتلائے معاصرت

۲۶ ستمبر ۱۹۰۵ء - **فرمایا** - آج کل لوگ کہا کرتے ہیں کہ اگر ہم نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہوتے تو ہم اسطرح خدمت کرتے اور اسطرح اخلاص دکھاتے اور یہ کرتے اور وہ کرتے - لیکن سچ یہ ہے کہ یہ لوگ اگر اُسوقت ہوتے تو آنحضرت کے ساتھ ایسا ہی سلوک کرتے جیساکہ آج کل ہمارے ساتھ کر رہے ہیں - زمانہ کی معاصرت میں لوگوں کے دل تنگ ہو جاتے ہیں - یہ بھی ایک رنگ کا ابتلا ہے - کہتے ہیں کوئی شخص ذوالنون مصری کی بہت تعریف سُنکر باہر سے اُسکو دیکھنے کے واسطے آیا جب شہر کے بازار میں پہونچا تو لوگوں سے دریافت کیا کہ ذوالنون کہاں ہے اتفاق سے اُسوقت ذوالنون بازار میں معمولی طورپر سادگی سے کچھ سودا خرید رہا تھا لوگوں نے بتلایا کہ وہ ذوالنون ہے - اُس نے دیکھا کہ ایک سیاہ رنگ پست قامت آدمی ہے معمولی سا لباس ہے - چہرہ پر کچھ وجاہت نہیں - معمولی آدمیوں کی طرح بازار میں کھڑا ہے - اس سے اُس کا سارا اعتقاد جاتا رہا اور کہا کہ یہ تو ہماری طرح ایک معمولی سا آدمی ہے - ذوالنون نے اُسکے مافی الضمیر کو دیکھ کر کہا کہ تیری نظر ظاہری صورت پر ہے اسواسطے تجھے کچھ دکھائی نہیں دیتا - ایمان تب سلامت رہ سکتا ہے کہ باطن پر نظر رکھی جاوے -

اختراعی ذہنی تصویر کا ابتلا

لکھا ہے کہ خدا کے بندوں کے پاس ارادت کے ساتھ جانا آسان ہے مگر ارادت کے ساتھ واپس آنا مشکل ہے - بہت سے لوگ جب کسی ولی کے پاس جاتے ہیں - تو پہلے اپنے دل میں اُسکی تصویر بنا لیتے ہیں - آگے جب اُسکو ایک بشر کی طرح کھاتا پیتا اور بازار سودا خریدتا اور بعض دیگر بشری کمزوریوں مثلاً بھوک پیاس وغیرہ میں مبتلا دیکھتے ہیں تو پھر اُن کے اخلاص میں فرق آتا ہے - حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر بھی یہ اعتراض ہوا تھا وَقَالُوا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَأْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ کہتے ہیں اس رسول کو کیا ہو گیا یہ کیسا رسول ہے کہ روٹی کھاتا ہے اور بازاروں میں بھی چلتا پھرتا ہے - اُنکو جواب دیا گیا ہے کہ یہ بشر ہے سب بشر رسول ایسے ہی ہوا کرتے ہیں - یہ بات اُن لوگوں نے بنظر استخفاف کہی تھی - کیونکہ اُن کے دلوں میں ایک رسول کا جو تصور اور نقشہ تھا وہ اس کے بالکل برخلاف تھا - اصل خوبیاں اور باطنی پاکیزگیاں آنحضرت کی اُن لوگوں کی نظروں سے مخفی تھیں اور جو کچھ اُن کے سامنے تھا وہ فقط ایک بشریت تھی - جن میں کھانا پینا - رونا - سونا - دردناک ہونا تمام لوازم بشریت موجود تھے اسواسطے اُن لوگوں نے رد کر دیا

حج میں ٹھوکر

ایسا ہی بعض لوگ بڑے اخلاص کے ساتھ حج کو جاتے ہیں اُس ملک اور مقام کی اپنے دل میں پہلے سے ایک تصویر بناتے ہیں کہ کعبہ سے ایک بڑا نور نکلتا ہوگا اور مکہ کے لوگ مثل فرشتوں کے ہوں گے - لیکن جس جوش اور پاک اور محبت کے ساتھ جاتے ہیں - واپس آتے ہوئے وہ محبت ساتھ نہیں لاتے وجہ یہ کہ اُن کی نظر ظاہر پر ہوتی ہے - کعبہ کو دیکھتے ہیں کہ وہ ایک معمولی کوٹھا ہے اور وہاں کے لوگوں میں سے کسیکو بدخلق اور چور پاتے ہیں تو اُسی پر سبکو قیاس کر کے یقین کر لیتے ہیں کہ بس سارے عرب ایسے ہی ہوتے ہیں اسطرح اُن کے دل میں کئی قسم کے شبہات پیدا ہونے لگتے ہیں - کیونکہ نہ اُنکو وہاں تجلیات کی رنگ دکھائی دیتی ہے اور نہ انوار و برکات نظر آتے ہیں - اصل بات یہ ہے کہ وہ خود خام لوگ ہوتے ہیں اسواسطے ٹھوکر کھا جاتے ہیں اور متردد ہو جاتے ہیں مگر یہ اُن کی غلطی ہے - یہ ضرور نہیں کہ خانہ کعبہ میں سب اولیا اور قطب ہی ہوں خانہ کعبہ نے اُسوقت بھی گذارہ کر ہی لیا تھا - جب اُسکی چاروں طرف بُت پرست رہتے تھے - اگر غور سے دیکھا جاوے تو اکثر لوگ وہاں نمازی اور نیکوکار ہیں دوسری جگہوں کے ساتھ مقابلہ کر کے حکم کثرت پر لگانا چاہیے - پہلی کتابوں میں جو خانہ کعبہ کی بزرگی کا ذکر ہے وہ دوسری آنکھوں سے نظر آسکتی ہے شیخ سعدی نے فرمایا ہے ؎

چو بیت المقدس درون پر زتاب ۔۔۔ رہا کردہ دیوار بیرون خراب

ایسا ہی اولیاء اللہ کی حالت باہر سے ایک تکلفانہ زندگی کی ہوتی ہے مگر اُن کا اندر خدا کے نور سے منور ہوتا ہے بعض لوگ تکلف سے ایک خاموشی اختیار کر لیتے ہیں اور نرالی وضع بناتے ہیں - اپنی نشست برخاست میں ایک خاص طرز اختیار کرتے ہیں تاکہ لوگوں میں فقیر اور اہل معرفت سمجھے جاویں وہ سب جھوٹے ہیں -

۲۷ ستمبر ۱۹۰۵ء بوقت صبح - فرمایا - طالب کے ظنی امور ہیں - اللہ تعالے کے پاس جو یقین ہوتا ہے - وہ کہاں پیشگوئیوں کا معاملہ مخفی رکھا جاتا ہے - تاکہ تکالیف کا ثواب انسان حاصل کرے - درمیانی دکھ ہیں اور انجام بخیر ہے -

عاجز راقم نے اپنی رویا بیان کی - کہ ”میں رات مولوی عبدالکریم صاحب کے واسطے بہت دعا کرتا تھا - تو تھوڑی غنودگی میں ایسا معلوم ہوا - کہ میں کہتا ہوں - یا کوئی کہتا ہے

بلاؤں میں چند رسے مارے گئے -

فرمایا - مبشر ہے -

ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب نے اپنا ایک خواب عرض کیا - کہ کوئی کہتا ہے - مولوی صاحب کو خیر ہے - استغفار اور لاحول پڑھنا چاہیئے - اور پھر میں نے ایک آواز سنی - سلام علیکم -

فرمایا - لاحول سے یہ مراد ہے - کہ بغیر فضل الٰہی کے کوئی حیلہ باقی نہیں رہا - اور سلام علیکم سے مراد سلامتی ہے -

فرمایا - سب اللہ تعالیٰ کے لشکر ہیں - جہاں حکم ہوتا ہے وہاں چڑھائی کرتے ہیں -

مولوی عبدالکریم صاحب کی بیماری کا اور ان کے متعلق دعا کا ذکر کرتے ہوئے شیخ رحمت اللہ صاحب کو مخاطب کر کے فرمایا - آپ کے واسطے بھی پانچ وقت نماز میں دعا کی جاتی ہے - مگر اللہ تعالے کا ارادہ ہوتا ہے - کہ تکالیف سے اپنے بندوں کو ثواب دے -

یہ - عبادات جو قصور رہ جاتے ہیں - ان کا ازالہ قضاء و قدر کے مصائب سے ہو جاتا ہے - کیونکہ عبادت کی تکلیف میں تو انسان اپنا رگ پٹھا آپ بچا لیتا ہے سردی ہو تو وضو کے لئے پانی گرم کر لیتا ہے - کھڑا نہ ہو سکے - تو بیٹھ کر پڑھ لیتا ہے - لیکن قضاء و قدر سے جو آسمان مار پڑتی ہے - وہ رگ پٹھا نہیں دیکھتی دنیا ہمیشہ رہنے کی جگہ نہیں ہے - حدیث میں آیا ہے کہ دنیا میں ہمیشہ کی خوشی صرف کافر کو حاصل ہو سکتی ہے کیونکہ اس کے لئے عذاب آگے ہے - لیکن مومن کے لئے زندگی کا ہوتا ہے کہ کبھی آرام اور کبھی تکلیف ہاں انجام بخیر چاہیئے - یہ مصائب گناہ کا کفارہ ہوتے ہیں - کرب اور گھبراہٹ کی کوئی بات نہیں -

عزیز الرحمٰن

خدا داری - چہ غم داری - خدا پر پورا ایمان اور بھروسہ ہو - تو پھر انسان کو خواہ تنور مین ڈالدیا جائے - اُسے کوئی غم نہین ہوتا - تکالیف کا بھی ایک وقت ہوتا ہے اس کے بعد پھر راحت ہے - جیسا بچہ پیدا ہونے کے وقت عورت کو تکلیف ہے - بلکہ ساتھ والے بھی روتے ہین - لیکن جب بچہ پیدا ہوگیا - تو پھر سب کو خوشی ہے - ایسا ہی مومن پر خدا کی طرف سے ایک تکلیف اور دکھ کا وقت آتا ہے - تاکہ وہ آزمایا جائے - اور صبر اور استقامت کا اجر پائے - اصل مین تکالیف کے دن ہی مبارک دن ہوتے ہین - انبیاء تکالیف کے ساتھ موافقت کرتے ہین - ہر ایک شخص پر نوبت بہ نوبت یہ دن آتے ہین - تاکہ معلوم ہو جاوے - کہ اس کا تعلق خدا کے ساتھ اصلی ہے - یا نہین - مولوی رومی نے خوب فرمایا ہے

ہر بلا کین قوم را حق دادہ است
زیر آن گنج کرم بنہادہ است

حدیث مین آیا ہے - کہ جب خدا کسی سے پیار کرتا ہے تو اُسے کچھ دکھ دیتا ہے - انبیاء کے معجزات انہین مصائب کے زمانہ کی دعاؤن کا نتیجہ ہوتے ہین - یہ خدا کا ایپریشن ہے - جو ہر صادق کے واسطے ضروری ہے -

.... ستمبر ۱۹۰۵ء - فرمایا - آگے پھر طاعون کے دن آرہے ہین - نہیں معلوم کون بچے گا - اور کون مریگا آج کل توبہ کرنی چاہیئے - اور راتون کو اٹھ کر دعائین کرنی چاہئین - تاکہ خدا تعالےٰ اس وقت کے عذاب سے بچائے قادیان کے قریب دو گاؤن طاعون سے ملوث ہین

فرمایا - اللہ تعالےٰ مخفی ہے - مگر وہ اپنی قدرتون سے پہچانا جاتا ہے - دعا کے ذریعہ سے اس کی ہستی کا پتہ لگتا ہے - کوئی بادشاہ یا شہنشاہ کہلائے - ہر شخص پر ضرور ایسے مشکلات پڑتے ہین - جن مین انسان بالکل عاجز رہ جاتا ہے - اور نہین جانتا - کہ اب کیا کرنا چاہیئے - اس وقت دعا کے ذریعہ سے مشکلات حل ہو سکتے ہین -

جمون والے چراغ الدین کا ذکر تھا - کہ عیسائیون کے ساتھ بہت تعلق محبت رکھتا ہے - فرمایا - بدقسمت اور بدبخت آدمی ہے - اسلام ایسے گندون کو باہر پھینکتا جاتا ہے -

یورپ کی شراب نوشی کا ذکر تھا - فرمایا - حقیقی تہذیب شراب خور کو حاصل نہین ہو سکتی - انجیل کی کسی آیت نے سور کو برخلاف توریت کے حلال نہین کیا مگر یہ لوگ کثرت سے سور بھی کھاتے ہین - اور شراب بھی پیتے ہین -

عیسائیون پر ایک سوال

جب شریعت توریت قابل عمل نہین اور باوجود بہت سی اشیاء کی حرمت کے جن کا حکم توریت مین موجود ہے - عیسائیون کے واسطے ضروری نہین - کہ ان احکام پر عمل کرین - تو پھر رشتہ ناطہ کے معاملہ مین اس قدیم شریعت پر عمل کرنے کی کیا حاجت ہے اور بہن یا سالی وغیرہ سے شادی کرنا انجیل کے کس حکم کے برخلاف ہے؟

بعض لوگون کے بدیون اور شرارتون مین حد سے بڑھ جانے کا ذکر تھا - فرمایا - اللہ تعالےٰ بڑا حلیم اور کریم ہے اور اس کے کام نہایت آہستگی کے ساتھ ہوتے ہین - معصیت مین پڑے ہوئے لوگون کو وہ مہلت دیتا ہے - اور لوگ اس پر حیران ہوتے اور گھبراتے ہین - لیکن گذشتہ واقعات زمانہ ظاہر کرتے ہین - کہ ایسے لوگون پر جب عذاب آتا ہے - نہایت سخت آتا ہے - زمانہ مین راحت کے دن بہت ہین - مگر آخر کار گرفتاری کا بھی ایک دن آہی جاتا ہے - اور اس وقت ایسا پکڑا جاتا ہے کہ اس کے دکھ دیکھ کر سخت سے سخت دل آدمی بھی دردناک ہو جاتا ہے -

ہان مشو مغرور از حلم خدا
دیر گیرد سخت گیرد مر ترا

قبل نماز ظہر - نہایت اثر دعا مین ہے - ویسا اور کسی شے مین نہیں ہے - دعا کے واسطے پورا جوش معمولی باتون مین پیدا نہیں ہوتا - بلکہ معمولی باتون مین تو بعض دفعہ دعا کرنا گستاخی معلوم ہوتی ہے - اور طبیعت صبر کی طرف راغب رہتی ہے - ہان مشکلات کے وقت دعا کے واسطے پورا جوش دل مین پیدا ہوتا ہے - تب کوئی خارق عادت ظاہر ہوتا ہے

کہتے ہین - دہلی مین ایک بزرگ تھا - بادشاہ وقت اس پر سخت ناراض ہوگیا - اس وقت بادشاہ کہین باہر جاتا تھا - حکم دیا - کہ واپس آکر مین تم کو ضرور پھانسی دونگا - اور اپنے اس حکم پر قسم کھائی - جب اس کی واپسی کا وقت قریب آیا - تو اس بزرگ کے دوستون اور مریدون نے غمگین ہو کر عرض کی - کہ بادشاہ کی واپسی کا وقت اب قریب آگیا ہے - اس نے جواب دیا - ہنوز دہلی دور است - جب بادشاہ ایک دو منزل پر آگیا - تو انھون نے پھر عرض کی - مگر اس نے ہمیشہ یہی جواب دیا - کہ ہنوز دہلی دور است - یہان تک کہ بادشاہ عین شہر کے پاس آگیا - اور شہر کے اندر داخل ہونے لگا - تب لوگون نے اس بزرگ کی خدمت مین عرض کی - کہ اب تو بادشاہ شہر مین داخل ہونے لگا ہے - یا داخل ہوگیا ہے - مگر پھر بھی اس بزرگ نے یہی جواب دیا - کہ ہنوز دہلی دور است - اسی اثناء مین خبر آئی - کہ جب بادشاہ دروازہ شہر کے پہنچا - تو اُوپر سے دروازہ گرا اور بادشاہ ہلاک ہوگیا - معلوم ہے کہ اس بزرگ کو پہلے منجانب اللہ معلوم ہو چکا تھا -

ایسا ہی شیخ نظام الدین کا ذکر ہے - کہ ایک دفعہ بادشاہ کا سخت عتاب اُن پر ہوا - اور حکم ہوا - کہ ایک ہفتہ تک تم کو سخت سزا دی جائے گی - جب وہ دن آیا - تو وہ ایک مرید کی ران پر سر رکھ کر سوئے تھے - اس مرید کو جب بادشاہ کے حکم کا خیال آیا تو وہ رو دیا اور اس کے آنسو شیخ پر گرے جس سے شیخ بیدار ہوا - اور پوچھا - کہ تو کیون روتا ہے - اس نے اپنا خیال عرض کیا - اور کہا - کہ آج سزا کا دن ہے - شیخ نے کہا - کہ تم غم مت کھاؤ - ہم کو کوئی سزا نہ ہوگی - مین نے ابھی خواب مین دیکھا ہے - کہ ایک مارکھنڈ گائے مجھے مارنے کے واسطے آئی ہے - مین نے اس کے دونو سینگ پکڑ اس کو نیچے گرا دیا ہے - چنانچہ اسی دن بادشاہ سخت بیمار ہوا - اور ایسا .... سخت بیمار ہوا اور اسی بیماری مین مرگیا - یہ تصرفات الٰہی ہین - جو انسان کی سمجھ مین پہلے نہین آسکتے - جب وقت آجاتا ہے - تو کوئی نہ کوئی تقریب پیدا ہو جاتی ہے - سب دل خدا کے ہاتھ مین ہین - وہ جس طرح چاہتا ہے - تصرف کرتا ہے - خدا کی رحمت سے نا امید نہین ہونا چاہیئے - اس کے اذن کے بغیر تو کوئی جان بھی نہین نکل سکتی - خواہ کیسے ہی شدید عوارض ہون - نا امید ہونے والا بت پرست سے بھی زیادہ کافر ہے -

آئندہ طاعون سے بچنے کا علاج

عاجز راقم نے اپنا آج کا خواب عرض کیا ہے - کہ طاعون بہت پھیلا ہوا دکھائی دیا اور کوئی کہتا ہے - یا مین کہتا ہون - کہ جو آج کل رات کو اٹھ کر دعا کریگا وہ اس سے آئندہ طاعون کے وقت بچایا جائیگا -

فرمایا - یہ بالکل سچ ہے - راتون کو اٹھ کر بہت دعائین کرنی چاہئین - کہ اللہ تعالےٰ آنے والے عذاب سے اپنے فضل و کرم سے محفوظ رکھے

فرمایا - ایک نجاست خور گائے ہوتی ہے - جس کو جلالہ کہتے ہین - اس کا گوشت حرام لکھا ہے - اس سے معلوم ہوتا ہے - کہ کھانے کے جانور مثل بھیڑ - مرغی پرورش مین حفاظت کرنی چاہیئے - اور ان کو نجاست خوری سے بچانا چاہیئے -

---

احباب توسیع اشاعت کے لئے سعی فرماوین

بینک کا سود

ایک دوست نے عرض کی۔ کہ میرے ایک رشتہ دار کا بہت سا روپیہ بینک میں کئی سالوں کے ... جہاں سے ماہواری سود ملتا ہے۔ اس کے مرنے کے بعد اب اس کے وارث لیتے ہیں۔ ایسے سود کے متعلق کیا حکم ہے۔ بینک والے وہ۔ تم ضرور دیتے ہیں اور بعض لوگ یہ بھی کہتے ہیں۔ کہ اگر روپیہ جمع کرنے والا سود سے فائدہ نہ اٹھائے۔ تو بینک والوں سے ایسا روپیہ مشنری عیسائی اشاعت دین عیسوی کیواسطے لے لیتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا۔ ہمارا مذہب یہ ہے۔ کہ سود کا روپیہ بالکل حرام ہے۔ کہ کوئی شخص اُسے اپنے نفس پر خرچ کرے۔ اور نہ کسی قسم کے بھی ذاتی مصارف میں خرچ کرے۔ یا اپنے بال بچے کو دے۔ یا کسی فقیر مسکین کو دے۔ کسی ہمسایہ کو دے۔ یا مسافر کو دے۔ سب حرام ہے۔ سود کے روپیہ کا لینا اور خرچ کرنا گناہ ہے۔ لیکن ایک بات جس پر خدا تعالےٰ نے ہمارے دل کو قائم کر دیا ہے۔ اور وہ صحیح ہے۔ یہ ہے۔ کہ یہ ایام اسلام کے واسطے بڑے مالی مشکلات کے ہیں۔ اوّل تو مسلمان اکثر غریب ہیں۔ پھر جو امیر ہیں وہ اپنے ذاتی مصارف میں اور مال و عیال کے فکر میں حد سے بڑھ گئے ہیں۔ سود کا روپیہ لے لیتے ہیں اور زکوٰۃ نہیں دیتے۔ دونوں طرف سے گناہ گاری میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور سچ تو یہ ہے کہ غریب ہو یا امیر ہو کسی کو بھی دین کا اور اسلام کی اشاعت کا فکر نہیں۔ جو زکوٰۃ دیتے ہیں۔ وہ بھی رسمی طور پر دنیوی عزت کے موقعہ پر اپنا روپیہ خرچ کر ڈالتے ہیں۔ اپنا جو حق نہ تھا۔ وہ لیتے ہیں۔ اور خدا کا جو حق تھا۔ وہ بھی نہیں دیتے۔ اور اس طرح اپنے اندر دو گناہ ایک ہی وقت میں جمع کرتے ہیں۔ غرض اس قدر اسلامی مصیبت کے وقت میں اگر اس قسم کا روپیہ اشاعت اسلام کے واسطے تالیف کتب میں صرف کیا جائے۔ تو یہ جائز ہے کہ سود کا روپیہ تصرف ذاتی کے واسطے ناجائز ہے۔ لیکن خدا کے واسطے کوئی شے حرام نہیں۔ خدا کے کام میں جو مال خرچ کیا جائے۔ وہ حرام نہیں ہے۔ اس کی مثال اس طرح سے ہے۔ کہ گولی بارود کا چلانا کیسا ہی ناجائز اور گناہ ہو۔ لیکن جو شخص اُسے ایک جانی دشمن پر مقابلہ کے واسطے نہیں چلاتا وہ قریب ہے کہ خود ہلاک ہو جائے کیا خدا نے نہیں فرمایا۔ کہ تین دن کے بھوکے کے واسطے سؤر بھی حرام نہیں بلکہ حلال ہے۔ پس سود کا مال اگر ہم خدا کے لئے لگائیں۔ تو پھر کیوں کر گناہ ہو سکتا ہے اس میں مخلوق کا حصہ نہیں۔ لیکن اعلائے کلمہ اسلام میں اور اسلام کی جان بچانے کے لئے اس کا خرچ کرنا ہم اطمینان اور ثلج قلب سے کہتے ہیں۔ کہ یہ بھی فلا اثم علیہ میں داخل ہے۔ یہ ایک استثناء ہے۔ اشاعت اسلام کے واسطے ہزاروں حاجتیں ایسی پڑتی ہیں۔ جن میں مال کی ضرورت ہے۔ مثلاً آج کل یہ معلوم ہوا ہے۔ کہ جاپانی لوگ اسلام کی طرف توجہ رکھتے ہیں۔ اس واسطے بہت ضروری ہے۔ کہ اسلامی خوبیوں کی ایک جامع کتاب تالیف کی جائے۔ جس میں سر سے لے کر پاؤں تک اسلام کا پورا نقشہ کھینچا جاوے۔ کہ اسلام کیا ہے۔ صرف بعض مضامین مثلاً تعدد ازدواج وغیرہ پر چھوٹے چھوٹے مضامین لکھنا ایسا ہے۔ جیسا کہ کسی کو سارا بدن نہ دکھایا جائے۔ اور صرف ایک انگلی دکھا دی جائے۔ یہ مفید نہیں ہو سکتا۔ پوری طرح دکھانا چاہیئے۔ کہ اسلام میں کیا کیا خوبیاں ہیں۔ اور پھر ساتھ ہی دیگر مذاہب کے حالات بھی لکھ دینا چاہیئے۔ وہ لوگ بالکل بے خبر ہیں۔ کہ اسلام کیا شے ہے۔ تمام اصول فروع اور اخلاقی حالات کا ذکر کرنا چاہیئے۔ اس کے واسطے ایک مستقل کتاب لکھنی چاہیئے۔ جس کو پڑھ کر لوگ دوسری کتاب کے محتاج نہ رہیں۔ آج کل اس کام میں روپیہ خرچ کرنے کی اس قدر ضرورت ہے۔ ہمارے نزدیک جو آدمی حج کے واسطے روپیہ جمع کرتا ہے۔ اس کو بھی چاہیئے۔ کہ اپنا روپیہ اسی کام میں صرف کرے۔ کیونکہ یہ جہاد کا موقعہ ہے اب تلوار کا جہاد باقی نہیں رہا۔ لیکن قلم کا جہاد باقی ہے اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے۔ کہ جس طرح کی تیاری کفار تمہارے مقابلہ میں کرتے ہیں۔ اس طرح کی تیاری تم بھی ان کے مقابلہ میں کرو۔ اب قوموں کے درمیان تلوار کا مذہبی جنگ باقی نہیں رہا۔ لیکن قلم کا جنگ ہے اور بری لوگ طرح طرح کے مکر و فریب کے ساتھ اسلام کے برخلاف کتابیں شائع کرتے ہیں۔ اور غلط باتیں افترا پردازی سے لکھتے ہیں۔ جب تک ان خبیث باتوں سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا پاک ہونا ثابت نہ کیا جائے۔ اسلام کی اشاعت کس طرح ہو سکتی ہے۔ پس ہم اس بات سے شرم نہیں کرتے۔ کوئی قبول کرے یا نہ کرے۔ میرا مذہب جس پر خدا نے مجھے قائم کیا ہے۔ اور جو قرآن شریف کا مفہوم ہے وہ یہ ہے۔ کہ اپنے نفس عیال اطفال دوست عزیز کے واسطے اس سود کو مباح نہیں کر سکتے۔ بلکہ یہ پلید ہے۔ اور اس کا گناہ حرام ہے۔ لیکن اس ضعف اسلام کے زمانہ میں جب کہ دین مالی امداد کا سخت محتاج ہے اسلام کی مدد ضرور کرنی چاہیئے۔ جیسا کہ ہم نے مثال کے طور پر بیان کیا ہے۔ کہ جاپانیوں کے واسطے ایک کتاب لکھی جاوے۔ اور کسی فصیح بلیغ جاپانی کو ایک ہزار روپیہ دے کر ترجمہ کرایا جائے۔ اور پھر اس کا دس ہزار نسخہ چھاپ کر جاپان میں شائع کر دیا جاوے۔ ایسے موقع پر سود کا روپیہ لگانا جائز ہے۔ کیونکہ ہر ایک مال خدا کا ہے۔ اور اس طرح پر وہ خدا کے ہاتھ میں جائے گا۔ مگر باایں ہمہ اضطرار کی حالت میں ایسا ہوگا۔ اور بغیر اضطرار یہ بھی جائز نہیں۔

ایک دوست نے عرض کی۔ کہ اگر اس طرح سے ایک خاص امر کے واسطے سود کے روپے کی اجازت دی گئی ہو۔ تو لوگوں میں اس کا رواج وسیع ہو کر عام قباحتیں پیدا ہو جائیں گی۔

فرمایا۔ کہ بے جا عذر تراشنے کے واسطے تو بڑے حیلے ہیں۔ بعض شریر لاتقربوا الصلوٰۃ کے یہ معنے کر دیتے ہیں۔ کہ نماز نہ پڑھو۔ ہمارا منشاء صرف یہ ہے۔ کہ اضطراری حالت میں جب خنزیر کھانے کی اجازت نفسانی ضرورتوں کے واسطے جائز ہے۔ تو اسلام کی ہمدردی کے واسطے اگر انسان دین کو ہلاکت سے بچانے کے واسطے سود کے روپے کو خرچ کرے۔ تو کیا قباحت ہے۔ یہ اجازت مختص المقام اور مختص الزمان ہے۔ یہ نہیں۔ کہ ہمیشہ کے واسطے اس پر عمل کیا جائے۔ جب اسلام کی نازک حالت نہ رہے۔ تو پھر اس ضرورت کے واسطے بھی سود لینا ویسا ہی حرام ہے۔ کیونکہ دراصل سود کا عام حکم تو حرمت ہی ہے۔

پیراگوئے کی عورتیں۔ پیراگوئے میں بمقابلہ مردوں کے عورتیں بہت زیادہ ہیں۔ وہاں سات عورتوں کے پیچھے ایک مرد ہے۔ اس لئے مذکر جنس کی یہاں بڑی قدر و عزت ہے۔ اور ہر قسم کی محنت و مشقت اور تکلیف وہ کام عورتیں انجام دیتی ہیں۔ مثلاً سڑکوں کا صاف کرنا۔ جہازوں پر اسباب چڑھانا اور بیلوں کو ہانکنا غرضیکہ ہر قسم کی محنت طلب کام عورتیں کرتی ہیں۔ حتیٰ کہ حفاظت ملک کی لڑائیوں میں بھی مردوں کی بجائے یہی عورتیں حصہ لیتی ہیں۔

ضرور ہے کہ اس ملک کے باشندوں کو تعدد ازدواج کے ضروری مسئلہ کی طرف توجہ دلائی جاوے۔ تاکہ اس کثرت نسوان کے جو بد نتائج طبعاً ہوتے ہیں ان سے وہ ملک بچ سکے۔ غالباً وہاں کے باشندے عیسائی ہوں گے۔ لیکن عیسائیوں کے درمیان بھی ایک ایسا فرقہ ہے۔ جو تعدد ازدواج کو نہ صرف مسلمانوں کی طرح جائز رکھتا ہے۔ بلکہ ہر فرد عیسائی کے واسطے ایک ضروری حکم کہتا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

حضرت مولوی نورالدین صاحب کے

درس قرآن

سے نوٹس

بقیہ رکوع دوم
سورۃ احزاب

جنود ۔ لشکر کفار ۔ دس ہزار آدمی باہر سے حملہ آور ہوئے اور اندر سے یہود دشمن ہو گئے ۔

من فوقکم ۔ باہر سے آئے ۔

من اسفل منکم ۔ مدینہ کے دشمن ۔ یہود ۔ جو برخلاف معاہدہ بیرونی دشمنوں کے ساتھ مل گئے تھے ۔

بلغت القلوب الحناجر ۔ دل دھڑکتے ہوئے حنجرے پر معلوم ہوئے ۔

ھنالک ابتلی المؤمنون ۔ اس جگہ مومنوں کی بہادری کا اظہار ہوا ۔

زلزلوا زلزالا شدیدا ۔ اس کلمہ سے معلوم ہوا کہ ... کی ایک سخت مصیبت کو بھی زلزلہ کہا جاتا ہے

عدوا ... وہو کہا ۔

اشحۃ علیکم ۔ تم پر جان قربان کرنے میں بخیل ہیں

اشحۃ علی الخیر ۔ مال دینے میں بخیل ہیں ۔

من قضی نحبہ ۔ اپنی بات کو پورا کر چکے ہیں ۔ خدا کے راہ میں اپنی جانیں بھی دے چکے

من ینتظر ۔ جو اس انتظار میں ہیں ۔ کہ اگر ضرورت ہو تو وہ بھی اپنی جانیں قربان کریں

صیاصیہم ۔ ان کے قلعے

ارضا لم تطوھا ۔ جس زمین پر تم نہیں چلے ۔ ارض شام اس میں پیشگوئی ہے ۔ کہ شام کا ملک بھی تم فتح کرو گے

یا ایھا النبی قل لازواجک ۔ اوپر جنگ اور ان میں فتوحات کا ذکر ہے ۔ اس کے ساتھ ہی دفعتہً یہ ذکر بھی شروع ہو گیا کہ اے نبی اپنی بیویوں کو کہدے ۔ کہ اگر تم دنیوی زیب و زینت اور مال اسباب کی خواہشمند ہو ۔ تو آؤ میں تمہیں رخصت کر دوں ۔ ان دونو آیات کا باہم ربط یہ ہے ۔ کہ جب فتوحات کے متعلق پیشگوئیوں کی آیات نازل ہوئیں ۔ تو طبعاً آنحضرت کے اہل بیت کے دل میں یہ خیال آسکتا تھا ۔ کہ جب اس قدر فتوحات ہونگے اور بے شمار مال غنیمت آئیگا ۔ اور قیصر کسریٰ کے خزانے یہاں مدینہ میں آجاوینگے ۔ تو ہم کو بڑا مال و دولت ہاتھ آئیگا ۔ اور بڑے عیش و آرام سے زندگی بسر ہوگی

برخلاف اس کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کبھی اپنے واسطے کچھ جمع کرنا اور مال و دولت سے دل لگانا گناہ سمجھتے تھے ۔ اس واسطے ازواج کا دل بھی پہلے سے ہی اس قسم کے خیالات سے پاک کر دیا گیا ۔ اور صرف اللہ اور اس کے رسول کی خاطر وہاں رہنا انہوں نے منظور کیا

فاحشہ ۔ ناشائستہ حرکت

لاتخضعن ۔ دبی زبان سے مت کہو

لاتبرجن تبرج الجاہلیہ ۔ جاہلوں کی طرح اکھاڑوں میں نہ نکلو ۔

اٰتین الزکوٰۃ ۔ عورتوں کو لازم ہے ۔ کہ اپنے مال میں سے علیحدہ خود زکوٰۃ دیں

ان المسلمین والمسلمات ۔ ایک دفعہ ایک نواب نے مجھے (حضرت مولوی نورالدین صاحب کو) اپنے مکان پر وعظ کے واسطے کہا جب وعظ کے واسطے میں وہاں گیا ۔ تو اس نے بتلایا کہ ایک طرف بیگمات پردہ کر کے بیٹھی ہیں ۔ اور ایک طرف مرد بیٹھے تھے ۔ اس وقت میں نے یہ آیت پڑھی جس میں متواتر ایک لفظ مردوں کے لئے اور ایک لفظ عورتوں کے واسطے آیا ۔ سب لوگ حیران ہوئے ۔ کہ قرآن شریف کیسی جامع کتاب ہے ۔ گویا خاص اس وقت اور موقع کے لئے ایک خاص آیت پہلے سے قرآن شریف لکھ دی ہوئی تھی ۔

خیرۃ ۔ اختیار ۔

سوامی درشنانند اور سماج

سوامی درشنانند (شائد سابق پنڈت کرپارام جگراؤنوی) آریہ سماج کے مشہور سرگرم اپدیشک و مصنف تھے اب ایک عرصہ سے سوبجات متحدہ میں کئی جگہ گوروکل قائم کرنے کے متعلق کوشش کیا کرتے تھے ۔ اب بقول سناتن دہرم گزٹ مطبوعہ ۲۰ اگست ان کا مندرجہ ذیل اعلان اخبار تحفہ ہند بلندشہر نمبر ۲ ۔ جلد ۱۸ میں شائع ہوا ہے ۔

آجکل آریہ سماج رشی دیانند کے سدہانتوں سے بالکل گر گیا ۔ اور کوئی آدمی بھی سچائی اور شانتی سے سماج میں نہیں کر سکتا ۔ اس واسطے کوئی آریہ سماج مجھے شاستر ارتھ یا سالانہ جلسہ کے موقعہ پر نہ بلائے ۔ میں آریہ سماج کے پلیٹ فارم پر لکچر دینا پاپ سمجھتا ہوں موجودہ آریہ سماج میں ۔ لڑائی ۔ جھگڑا ۔ پالیسی

اور وشواس گھات بہت زیادہ بڑھ گیا ہے ۔

(جیون تت ۔ لاہور)

دو بت خانوں

زلزلوں کی مار

جیسا کہ مشرق کی تمام بت پرستی کی جڑ اور ابتدا ہندوستان میں ہے ۔ ایسا ہی مغرب کی تمام بت پرستی کی ابتدا اور بنا اٹلی کے ملک میں ہے ۔ چینی اور جاپانی اور اہل تبت اگر بدھ پرست ہیں ۔ تو بدھ کا جنم بھی ہندوستان ہی ہے اور امریکہ میں اگر مریم اور اس کے بیٹے کے بتوں کے آگے سر جھکانے والے ہیں ۔ تو وہ پوپ ہی کو اپنا مرشد اعلےٰ مانتے ہیں اور سچ پوچھو ۔ تو اصل بت پرست اس وقت تمام دنیا میں دو ہی ہیں ۔ عیسائی اور ہندو ۔ اور ان کے مرکز ہیں ۔ اٹلی اور ہند ۔ یہی وجہ معلوم ہوتی ہے ۔ کہ اس وقت آلہی جلال نے اپنے وعدہ کے مطابق کفر کو سرنگوں کرنے کے واسطے اپنی قدرت کا جو کرشمہ دکھایا ۔ اس کے ظہور کا میدان انہیں دو ملکوں میں قائم کیا گیا ہے ۔ ہند میں جو کچھ ہوا اس سے تو لوگ بخوبی واقف ہیں ۔ اور اٹلی میں جو کچھ ہوا ۔ اور ہو رہا ہے ۔ وہ شاہ اٹلی کے ان الفاظ کے پڑھنے سے ظاہر ہے ۔ جو ہم نے گذشتہ اخبار میں نقل کئے تھے ۔ فاعتبروا یا اولی الابصار

مفت اخبار

مولوی سرور شاہ صاحب کسی ایسی جگہ اخبار بھیجنے کے لئے قیمت دینا چاہتے ہیں ۔ جہاں پہلے نہ جاتی ہو احمدی غربا یا غیر احمدی کو مفید ہو ۔ درخواست بنام مینیجر آنی چاہئیے ۔

انصار بدر

کیا آپ ... کے واسطے خریدار بہم پہنچا کر اور اس کے فنڈ میں ... کر اس کے انصار میں ہے بننے کی سعی نہیں فرما ... اس وقت جس قدر امداد احباب نے اس ... جاتی ہے ۔ کہ اخبار کی سہے ۔ اس سے امید کی پر کھڑا ہونے کے لائق ... تعالےٰ اپنے پاؤں بہت کمی ہے ۔ اور ... سر دست فنڈ میں ... بار گراں رکھا گیا ہے ۔

تحقیق الادیان و تبلیغ الاسلام

ڈاک ولایت

عیسائیون مین مسیح کی آمد کا انتظار

یہ زمانہ ایسا ہے۔ کہ تمام گذشتہ اقوام اور مذاہب کی نظر مدت سے اس پر جم رہی تھی۔ مسلمانون کے نزدیک مہدی اور مسیح کے آنے کا یہی زمانہ ہے۔ ہندون کے نزدیک ایک زبردست کلکی اوتار کے ظاہر ہونے کا یہی سمان ہے۔ اور عیسائیون کے نزدیک مسیح کی آمد ثانی کا یہی وقت ہے۔ سب اپنی اپنی جگہ اس امید مین لگے ہوئے ہین۔ کہ مسیح آج آیا یا کل۔ بس اس سے آگے بڑھنا مشکل ہے۔ اس زمانہ مین مذاہب کی جو گت بن رہی ہے اور جس قدر بدعملی اور دہریہ پن پھیل رہا ہے۔ وہ بھی یہی ظاہر کرتا ہے۔ کہ اگر کسی مصلح نے پیدا ہونا ہے۔ تو ضرور ہے۔ کہ اب پیدا ہو۔ ورنہ تا تریاق از عراق آوردہ شود۔ مار گزیدہ مردہ شود۔ والا معاملہ دنیا کی روحانی حالت کے ساتھ ہو جائیگا

عیسائیون کی قوم کتابون کے لکھنے چھاپنے اور شائع کرنے مین بڑی ہوشیار ہے۔ جہان کوئی خیال سوجھا جھٹ قلمبند کر کے شائع کر دیا۔ اس واسطے یورپ کے ملک مین بہت سی اس قسم کی کتابین چھپ چکی ہین جنمین مسیح کی آمد ثانی کا ذکر بڑی تفصیل کے ساتھ درج کیا گیا ہے۔ کچھ عرصہ ہوا۔ ایک ضخیم انگریزی کتاب مجھے ملی۔ جس مین نہایت تفصیل کے ساتھ بائبل کی پیشگوئیون کی بنا پر مسیح کی آمد کا وقت بقید تاریخ درج کیا گیا تھا۔ اور مصنف کو اپنے اس حساب پر ایسا فخر تھا۔ کہ اس نے جوش مین آکر یہ الفاظ لکھے۔ کہ اگر مسیح ۱۸۹۸ء مین نہ آگیا۔ تو بائبل جھوٹی ہے اگر بائبل کے کذب و صدق کا یہی معیار ہو۔ اور پیشگوئیون کے پورا ہونے کا وہی طریق ہو۔ جو عیسائیون نے سمجھا ہے تب تو بائبل آج بھی اور کل بھی جھوٹی۔ بلکہ قیامت تک جھوٹی ثابت ہوتی رہے گی۔ لیکن اصل بات یہ ہے کہ اس معاملہ مین بائبل نہین جھوٹی بلکہ مسیح کی آمد کا جو نقشہ ان لوگون نے اپنے دل مین بنا کر رکھا ہوا ہے۔ وہ جھوٹا ہے۔ مین نے اس کتاب کے مصنف کو ایک خط لکھا تھا۔ اور اس کے ساتھ ہمدردی ظاہر کی تھی کہ عیسائی دنیا نے تم پر بہت لعنت ملامت کی ہوگی کیونکہ تمہاری تحریر کے مطابق مسیح ۱۸۹۸ء مین نہ آیا۔ لیکن سچ یہ ہے۔ کہ تمہاری تحریر درست تھی۔ اور مسیح آگیا ہے صرف آپ لوگون نے اس کی آمد کے طریق مین ایسا ہی دھوکا کھایا ہے۔ جیسا کہ الیاس کے متعلق یہودیون نے مسیح ناصری کے وقت دھوکا کھایا تھا۔ اس خط کا جواب صاحب موصوف نے نہین دیا۔ اور بے چارہ دیتا بھی تو کیا دیتا

حال مین اسی قسم کی ایک اور کتاب تجویک میان نبی بخش صاحب برادر م بابو برکت علی صاحب نے شملہ سے دیکھنے کے واسطے مجھے بھیجی ہے۔ یہ کتاب پادری بیکسٹر صاحب کی تصنیف ہے۔ جو اخبار کرسچن ہیرالڈ کا ایڈیٹر ہے۔ سب سے پہلے یہ کتاب ۱۸۶۶ء مین چھپی تھی۔ اور عیسائیون کے درمیان ایسی مقبول ہوئی۔ کہ ۱۸۹۴ء تک یہ آٹھ دفعہ چھپ چکی تھی۔ اور ممکن ہے۔ کہ اس کے بعد بھی چھپی ہو۔ لیکن جو کتاب مجھے ہاتھ لگی ہے وہ ۱۸۹۴ء مین چھپی ہوئی ہے۔ اس کتاب کا نام چہل عجائبات نبوت۔ اس کتاب کا خلاصہ مضمون یہ ہے

۱۸۹۶ یا ۱۸۹۷ء مین یورپ مین ایک بڑا جنگ ہوگا فرانس جرمنی کے ملک پر غالب آئے گا۔ جرمنی کے حصے کئے جائین گے۔ کچھ فرانس کے قبضہ مین آئے گا۔ کچھ آسٹریا سے مل جائے گا۔ سلطنت روم کو عیسائی لوگ فتح کر لین گے۔

یورپ مین دس بڑی بڑی سلطنتین طاقت ور ہون گی۔ ہسپانیہ سے ہند اور آئرلینڈ سے صرف قانونی رنگ مین علیحدہ ہو جائین گے۔ یہودیون کو یروشلم مین ہیکل اور مذبح بنانے کی اجازت ہو جائیگی۔ دس سلطنتون کے بیچ مین سے ایک اور گیارھوین سلطنت پیدا ہوگی۔ ۱۲۔ مارچ ۱۹۰۳ء بروز جمعرات تمام مقدس عیسائی اوپر آسمان کی طرف اڑین گے۔ آسمان کے اندر مسیح کے ساتھ ملاقات کرین گے

اکتوبر ۱۹۰۲ء مین سخت زلزلہ آئے گا۔ مارچ ۱۹۰۴ء مین شیطان اور میکائیل فرشتے کی لڑائی ہوگی۔ اپریل ۱۹۰۴ء مین زمین کے باشندون کے درمیان ایک بڑا جنگ ہوگا۔ فروری ۱۹۰۶ء مین سخت قحط ہوگا۔ بالآخر ۲۳۔ اپریل ۱۹۰۸ء کو جمعرات کے دن شام کے ٹھیک تین بجے مسیح کوہ زیتون پر نازل ہوگا۔

یہ پیشگوئیون کا سلسلہ ۱۸۹۶ء سے شروع ہو کر ۱۹۰۸ء تک بارہ سال مین ختم ہوتا ہے جس مین سے ۹ سال گذر چکے ہین۔ اور تین سال باقی ہین گذشتہ نو سال کے عرصہ مین جہان تک یہ پیشگوئیان پوری ہوئی ہین۔ اس سے اندازہ ہو سکتا ہے۔ کہ آئندہ تین سال کی باتین کہان تک سچی نکلین گی

اس مین شک نہین۔ کہ اصل مقصد ان کتب کا یعنی مسیح کی آمد اس زمانہ مین ایک صحیح اور واقعی امر ہے۔ اگر گذشتہ انبیاء جن کے متعلق پہلے سے نبوت کی گئی تھی اور نشانات بتلائے گئے تھے۔ اگر ان کے واقعات پیش آمدہ کو بغور مطالعہ کیا جائے۔ تو اس مسیح کے ماننے مین مشکلات نہین رہتے۔ ہر بار پیشگوئیون کے پورا ہونے کے معاملہ مین ایک ہی قسم کی ٹھوکر ہمیشہ مخالفین سلسلہ حقہ کھاتے چلے آتے ہین۔ اور ایسے وقت مین صرف وہی لوگ فائدہ حاصل کر سکتے ہین۔ جو گذشتہ واقعات کو پیش نظر رکھتے ہین۔ (باقی آئندہ۔ انشاء اللہ تعالٰے)

رسید زر

۲۴۔ اگست ۱۹۰۵ء۔ سید عبد الرحیم صاحب حیدرآباد دکن عا/
۲۴ " " ۔ منشی محمد حسن صاحب۔ موگہ عا/
۲۴ " " ۔ چودہری ثناء اللہ صاحب ظفروال عا/
۲۶ " " ۔ حافظ محمد صاحب۔ سری نگر ے
۲۶ " " ۔ محمد امام الدین صاحب سیالکوٹ عا/
۲۸ " " ۔ عمر الدین صاحب ٹھیکدار ریاست نابھہ عا/
۲۸ " " ۔ نامعلوم الاسلام عہ/
۳۰ " " ۔ محمد اسمٰعیل صاحب تھانون عا/
۳۰ " " ۔ محمد عبد الرحمان صاحب بمبئی عا/
۳۰ " " ۔ عبد العزیز خانصاحب نائب تحصیلدار پالم پور عا/
۳۰ " " ۔ نواب محمد علی خان صاحب قادیان عہ/
۳۱ " " ۔ صوفی عبد اللطیف صاحب عا/
یکم ستمبر ۱۹۰۵ء۔ غلام احمد خانصاحب بھوپال عہ/
" " ۔ نصیر الدین صاحب۔ چکردتہ ۱۲/
" " ۔ نامعلوم الاسلام ۶/
" " ۔ فضل محمد صاحب۔ ہرسیان عا
۴ " " ۔ قاضی نظیر حسین صاحب بہاگ عہ/
" " ۔ عبد القادر صاحب مدرس لاہور ے
" " ۔ مستری شہاب الدین صاحب جمون عا
۶ " " ۔ مولوی جان محمد صاحب ڈسکہ عہ/
" " ۔ مستری قطب الدین صاحب قادیان ۱۲/
۷ " " ۔ قاضی خواجہ علی صاحب لدہیانہ ۲/
" " ۔ سید محمد رضوی صاحب حیدرآباد دکن عا
" " ۔ علی بخش صاحب گوجرانوالہ ے
" " ۔ مولوی فتح الدین صاحب برہم پور عا
[illegible]

عام اخبار

قسطنطنیہ مین سلطان المعظم پر وار کرنے کی سازش کے الزام مین ایک ارمنی گرفتار تھا - یہ ایک شخص کا خانگی خدمتگار نکلا جو انگریزی رعایا ہے اسکے مکان کی تلاشی لی گئی یہان پچاس گولے بم کے خالی پلئے اور ۱۵ ار بوتل آتشگیر مال اوہ کی جتنے بھک سے اُڑتے ہین

اٹلی کا زلزلہ - اٹلی کے علاقہ کلبیریا مین زلزلے کی تباہیان بے طرح جاری ہیں - ایک طرف زلزلون کا خوف برابر جاری ہے اب تک اسکے صدمے محسوس ہوتے ہین - اسپر موسم بارانی اور اس قدر طوفانی ہے - کہ خیمہ جات اور جھونپڑے مثل پر کاہ کے اڑ جاتے ہین اور جاڑون سے سخت مصیبت اور پڑھکی ہے - جو لوگ زلزلے کی تباہی کا شکار ہین ان کی حالت نہایت دردناک ہے ہر چند کہ رفع تکالیف مین کچھ کسر نہین رکھی گئی - لیکن آسمانی آفتون کا کیا علاج ہے - بارشین دھڑا دھڑ ہو رہی ہین - اور ہوا کا زور بہی سراسر طوفانی ہے اس سے جانون کی تباہی - سراسر ناگفتہ بہ حالت بھگت رہے ہین ؛

طاعون کا اثر - برما کے ضلع میانگ میا کے سول سرجن ڈاکٹر بریڈلے صاحب کو طاعون ہو گیا تھا - آرام آیا - لیکن اسکے ساتھ ہی دیکھا گیا ہے - کہ ان کے کانون کی طاقت زایل ہو گئی ہے - وہ کچھ نہین سن سکتے ہین - وہ ایسے بہرے ہو گئے ہین - کہ ریٹایر ہونے پر مجبور ہین اور قبل پنشن کے دو سال کی رخصت فرلو حاصل کی ہے ؛ تشخیص کیا کر سکتے ہین -

بھوپال کی بیگم صاحبہ نے اپنی ریاست کی مستورات کے لیے ایک صنعتی مدرسہ قائم کیا ہے تاکہ وہ مستورات جو مدد کی محتاج ہوں کسی ہنر کی تعلیم حاصل کر کے اپنا گذارہ آپ چلا سکیں وظیفے وغیرہ بھی قائم کیے گئے ہیں -

کوہ قاف کی لڑائی - یہ بلوہ دنوں دن بڑھتا جاتا ہے طفلس کے سرغنوں نے عام اعلان دیا ہے کہ سب لوگوں کو روس سے باغی ہو جانا چاہیے - باکو کی تیل کی تجارت قریباً بند ہو چکی ہے - شاہزادہ لوی نیپولین جو کہ زار کی طرف سے گورنر جنرل مقرر ہو کر آیا ہے امن قائم کرنے کی کوشش کر رہا ہے - باکو میں حکام کا کچھ نہیں چلتا اور تیل کے کارخانے والوں نے باغیوں کو بڑی بڑی رقمیں دیکر اپنی حفاظت کی تجویز سوچی ہے -

یمن کی بغاوت کا خاتمہ - عربوں نے ترکی حکومت کے جوئے کو کندھے سے اُتارنے میں کوئی کسر نہیں کی تھی اور یورپی اخبارات نے عربوں کے حق میں فیصلہ دینے میں کوئی کمی نہیں کی اور یہی مشہور کرتے رہے کہ ترک شکست کھا رہے ہیں ترکوں کے پاس جہاز نہیں کہ فوج یمن میں آسے یمن کے افسر فوج کے اخبارات محدود ہیں وہ بیچارہ کچھ نہیں کر سکتا غرض اس قسم کی بے سر و پا خبریں اُڑتی رہیں جنکا نتیجہ یہ ہوا کہ عرب پارہ پارہ کر دیے گئے ان کی فوجیں پریشان ہو گئیں تمام یمن پر اس سرے سے اُس سرے تک ترکوں کا نہایت استواری سے قبضہ ہو گیا زیدیوں کے سیکڑوں دیہات جلا دیے گئے اور انہیں ایسا سبق پڑھا دیا گیا غالباً وہ پچاس ساٹھ برس تک تو کان نہیں ہلانے کے عربوں کا بے جگری سے لڑنا ایک معمولی بات ہے مگر ترکوں کی قواعد دان فوج اور مشین کی توپوں نے انکا بھرکس نکال دیا ان کی بے ہنگام شجاعت کچھہ کام نہ آئی اور وہ جنوں کی طرح بھول دیے گئے ترکی فوجیں ایک بھی ترک نہیں ہے ساری پلٹن البانی رنگروٹوں کی تھی اور یہ وہی البانی ہیں جنھوں نے ایک ہفتہ میں یونانیوں کی کمر توڑ دی تھی غرض باغی بالکل نیست و نابود ہو گئے -

برن کمپنی کے کلرک

کلکتہ کی مشہور برن کمپنی کے تین سو دیسی کلرکوں نے اس وجہ سے نوکری پر جانا موقوف کر دیا ہے کہ ان کے ساتھ قلیوں کا برتاؤ کیا جاتا ہے ان کی ہمت اور غیرت پر آفرین ہے - اس کے متعلق کلکتہ کے دیسی دوکانداروں نے برن کمپنی سے حساب کتاب بند کرنا شروع کر دیا ہے اور ان م دیسی دوکانداروں نے اتفاق کر کے ایک میموریل برن کمپنی کو بھیجا ہے جس میں لکھا گیا ہے کہ اگر مالکان کمپنی کلرکوں کو دوبارہ نوکر نہ رکھیں گے اور ان کے ساتھ شریفانہ برتاؤ نہ کرینگے تو ہم خرید و فروخت قطعی بند کر دینگے - برن کمپنی کے مالکوں نے اسکا ابھی کوئی جواب نہیں دیا ہے جسکا نہ صرف اہل بنگال بلکہ دیگر صوبجات کے باشندوں کو بھی بڑی بے صبری سے انتظار ہے -

نیو یارک میں ایک ریل پٹری سے اُتر گئی ۱۰ مسافر ہلاک ۴ زخمی ہوئے -

۷ ماہ حال کو منصوری میں ۱/۲ ۴ بجے صبح کے وقت زلزلہ آیا مگر کچھہ نقصان نہیں ہوا -

ہفتہ قادیان

حضرت اقدس بخیر و عافیت ہین اور کتاب براہین احمدیہ حصہ پنجم کا ضمیمہ لکھا جا رہا ہے حضرت مولوی عبد الکریم صاحب ہنوز علیل ہین - اور تکلیف مین ہین - احباب ان کے صحت و عافیت کے واسطے دعا کرین - کہ اللہ تعالے انہیں شفا دے

اِس ہفتہ مین خلیفہ نور الدین صاحب جموں سے محمد ذوالفقار علی خانصاحب - اور مولوی عبد الرحیم صاحب میرٹھ سے شیخ خدا بخش صاحب - میاں محمد یوسف صاحب میکر انٹر اپیل نویس مردان سے اور دیگر احباب مختلف مقامات سے حضرت کی خدمت میں حاضر ہوئے

شیخ عبد الرحمن صاحب ہیڈ ماسٹر مدرسہ قادیان ہنوز علیل ہیں احباب اُن کے واسطے بھی دعاے صحت کریں.

مدرسہ تعلیم الاسلام میں سید طفیل حسین صاحب سابق طالب علم تعلیم الاسلام کالج اور میاں محمد شریف صاحب بی - اے عارضی طور پر آنریری کام کرتے ہیں اللہ تعالے اُن کو جزاے خیر دے -

آج کل حضرت اقدس عموماً صبح کے ۸ اور ۱۲ بجے کے درمیان دو ایک گھنٹہ مسجد مبارک میں اجلاس فرماتے ہیں اور خادمان کو اپنے پُر اثر وعظ سے مستفیض فرماتے ہیں - باہر سے آنے والوں کے لیے کیا خود یہاں کے رہنے والوں کے واسطے یہ موقعہ نہایت غنیمت ہے اللہ تعالے عمل کی توفیق عطا فرماوے آمین

آمد و روانگی

جدید ویسراے ہند لارڈ منٹو نے ریوٹر ایجنسی کو اطلاع دی ہے کہ وہ کونٹس منٹو اور لڑکیوں کے ساتھ ۲۰ اکتوبر کو مارسیلز سے جہاز مقدونیہ پر روانہ ہند ہوں گے لارڈ موصوف کے سٹاف میں حسب ذیل اصحاب ہوں گے -

میجر اُدم - میجر فیلڈنگ - لارڈ میس سکاٹ اور سر جن کرنل کروک لاس

درخواست دعا

حسن محمد ساکن کتھیاہ بیمار ہیں - بابو گلاب خان صاحب محا اسین کی دُکھ دہی سے تنگ آ گئے ہیں ہر دو صاحبان احباب کی خدمت میں دعا کے واسطے ملتجی ہیں - ہر ایک صاحب اپنی اپنی جگہ ان دونوں صاحبوں کے لیے جناب باریتعالے عز شانہ میں دعا کریں -

ضروری اطلاع

رسالہ نور الدین جس میں فاضل مصنف نے بعد نظر ثانی کسی قدر اضافہ کیا ہے۔ خوش خط۔ عمدہ کاغذ پر چھپ کر تیار ہے۔ قیمت علاوہ محصولڈاک ۸؍ ہے۔ درخواستیں اس پتہ پر ہوں

سیٹھ عبد الواحد مدائیت مرچنٹ و کمیشن ایجنٹ
کٹڑہ جمیل سنگھ۔ امرتسر

مدرسہ تعلیم الاسلام

گذشتہ تین اخباروں میں متواتر ہم نے کالج کی تجویز کے واسطے چندہ بہم پہنچانے کے واسطے احباب کی خدمت میں تحریک کی ہے۔ اور ہمیں امید ہے۔ کہ احباب نے اس کی طرف توجہ کی ہوگی۔ لیکن اس وقت میں چاہتا ہوں کہ دوستوں کو یہ بات بڑے زور سے یاد دلاؤں۔ کہ خود ہائی اسکول کی حالت بھی تاحال ویسی قابل تشفی نہیں جیسے کہ ہمارا جی چاہتا ہے۔ کہ ہوجاوے۔ مثلاً کتب خانہ ہال سائنس روم۔ وغیرہ بعض عمارتیں سائنس ماسٹر اور سائنس کا سامان اور دیگر بعض اس قسم کی ضرورتیں جن کا پورا کرنا ہائی اسکول کو کامل کرنے کے واسطے نہایت ہی ضروری ہے۔ اگر پوری سرگرمی سے مدرسہ کا چندہ حسب الحکم حضرت اقدس آتا رہے۔ تو یہ سب کام بآسانی ہوسکتے ہیں۔ لیکن افسوس ہے۔ کہ بعض جگہ دوست اس کام میں غفلت کرتے ہیں اور چندہ کی روانگی میں دیر کرتے ہیں۔ سردست دو نئے کمرے مدرسہ کی عمارت میں زیادہ کئے گئے۔ اور تین چار کمروں کی جگہ پر بہت سی بھرتی مٹی کی ڈلوائی گئی ہے جس پر بہت سا روپیہ خرچ ہوا ہے۔ تنخواہوں کے واسطے بھی جیسا کہ میں پہلے کئی دفعہ لکھ چکا ہوں۔ ایک ہزار روپیہ مستقل طور پر مدرسہ کے فنڈ میں ہر وقت علیحدہ جمع رہنا چاہیئے۔ جس کو بحروف انگریزی ریزرو فنڈ کہنا چاہیئے۔ والسلام

ایک ثواب کا کام

آپ بدر کے واسطے نئے خریدار پیدا کریں۔ اپنے خرچ سے انجمنوں کتب خانوں اور غریب لوگوں کو اخبار خرید کر دیں۔ اس طرح سلسلہ کی تبلیغ دور دور تک پہنچ سکتی ہے

خریداران توجہ کریں

۱۹۰۵ء۔ نصف سے زیادہ گذر چکا ہے۔ اس واسطے جن اصحاب کی قیمت سنہ رواں اب تک وصول نہیں ہوئی۔ ان کی خدمت میں اخبار بذریعہ وی پی ارسال کیا جاوے گا۔ تاکہ قیمت وصول ہو جاوے۔ وی پی اخبار دس دن تک ڈاک خانہ میں رہ سکتا ہے۔ اور آدمی سہولت کے ساتھ روپیہ دے کر وصول کرسکتا ہے۔ لیکن اب بھی جو صاحبان قیمت نہیں دے سکتے۔ اور اس کو کسی آیندہ ماہ تک ملتوی رکھنا چاہتے ہیں۔ ان کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ فوراً ہم کو مطلع کریں۔ تاکہ ایسا نہ ہو کہ کارخانہ کو الٹا اور نقصان اٹھانا پڑے۔ بسبب تھوڑی خریداری کے کارخانہ اس وقت بہت نقصان میں ہے۔ خرچ آمد سے دگنا ہو رہا ہے۔ اور پروپرائیٹر زر کثیر اس راہ میں خرچ رہا ہے۔ اس قدر خرچ کی برداشت ایک فرد واحد کے واسطے ایک مشکل کا سامنا ہے۔ احباب کو چاہیئے۔ کہ اس کی امداد کے لئے اٹھیں۔ خریداروں کا پیدا کرنا۔ قیمت کا پیشگی ادا کرنا۔ امدادی چندوں کا عطا کرنا۔ جس طرح سے ہو سکے۔ اس کام کو چلتا کرنے کی سعی کرنی چاہیئے۔

اجرت اشتہارات

تقسیم صفحہ	سال	چھ ماہ	تین ماہ	یک ماہ	یکبار
پورا صفحہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نصف صفحہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پورا کالم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نصف کالم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ربع کالم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ایک دفعہ کے لئے فی سطر کالم ۲؍ لیکن ۱؍ روپیہ سے کم اجرت کا اشتہار نہیں لیا جاویگا۔ ضمیمہ بحساب ۸؍ فی سینکڑہ اخبار کیساتھ تقسیم کیا جاویگا۔ ضمیمہ بھجوانے کیلئے نمونہ ارسال کر کے بذریعہ خط وکتابت فیصلہ کرلیں۔ ایڈیٹر کو اختیار ہوگا کسی اشتہار کے لینے سے انکار کردے اجرت اشتہارات پیشگی ادا ہونی چاہیئے۔ مستقل اشتہار دینے والوں کو اخبار مفت بھیجا جاویگا۔ بشرطیکہ انکے اشتہار کی اجرت سالانہ بیس روپیہ سے کم نہو جنکے اشتہار کی اجرت ۵۰ روپیہ سالانہ ہوگی انکو اخبار مفت لیکن محصولڈاک انہیں دینا پڑیگا۔

براہین احمدیہ

براہین حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کی سب سے پہلی تصنیف اور اس سلسلہ کی صداقت کی سب سے پہلی گواہ ہے۔ اس میں مندرجہ پیشگوئیاں آج تک پوری ہو رہی ہیں اور قیامت تک ہوتی رہینگی یہ کتاب ہر چہار جلد نہائیت عمدہ خوش خط چھپ رہی ہے قیمت صرف پہلے تین روپے۔ ۱۲؍۔ درخواستیں بنام میاں معراج الدین عمر پروپرائیٹر بدر۔ قادیان۔ ضلع گورداسپور آنی چاہئیں۔

خط وکتابت

ہر ایک خریدار کو جب اخبار روانہ کیا جاتا ہے۔ تو اس کے پتہ کے چٹ پر نام سے پہلے نمبر خریداری بھی دیا جاتا ہے سب خریداران کی خدمت میں التماس ہے کہ خط وکتابت کے وقت خط کے اندر اپنے نام کے ساتھ نمبر خریداری ضرور دیا کریں اور اپنا نام اور پتہ صاف اور خوش خط لکھا کریں۔ بعض لوگوں کی عادت ہے۔ کہ خط کا مضمون بہت خوش خط لکھتے ہیں۔ مگر اپنا نام اور پتہ ایسا شکستہ خط میں جلدی سے لکھ ڈالتے ہیں کہ یہاں کسی سے نہیں پڑھا جاتا۔ اور اس واسطے ایسے خط بغیر جواب لکھنے کے افسوس کے ساتھ فائل کر دئے جاتے ہیں

فگ پلز

یہ نادر گولیاں بارہا تجربہ کے بعد معدہ کے جملہ امراض دفع کرنے میں عجیب باثر ثابت ہوئی ہیں۔ دائمی قبض ان گولیوں کی چند خوراک کے استعمال کرنے سے عمر بھر کیواسطے بالکل جاتا رہتا ہے۔ بدہضمی۔ نفخ۔ قولنج۔ درد شکم۔ گرانی شکم جلنے اور کھٹے ڈکار دلکا آنا ان گولیوں کے استعمال سے بہت جلد تمام عوارض جاتے رہتے ہیں۔ گولیاں اعلیٰ درجہ کی مقوی معدہ اور بھوک بڑھانیوالی ہیں۔ قیمت فی بکس جسمیں چالیس گولیاں ہوتی ہیں۔ صرف ایک روپیہ (۱؍) علاوہ محصولڈاک

المشتہر حکیم محمود علی خان محلہ چاہ شور۔ آگرہ